## سوال

(469) گزشتہ روزوں کی قضا سے پہلے رمضان آنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ عورتوں کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ ان پر رمضان آجاتا ہے، اور انہوں نے اپنے گزشتہ رمضان کے روزوں کی قضا نہیں دی ہوتی، ایسی عورتوں پر کیا واجب ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورتوں کو چاہئے کہ اللہ سے توبہ کریں اور آئندہ کے لیے اس قصور سے پرہیز کریں۔ اور کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ اگر اس پر رمضان کے روزے باقی ہوں تو انہیں اس قدر موخر کردے کہ نیا رمضان آجائے، ہاں اگر عذر شرعی ہو تو الگ بات ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، فرماتی ہیں:

''میرے ذمے رمضان کے روزے باقی ہوا کرتے تھے، تو میں انہیں شعبان سے پہلے قضا نہیں کر سکتی تھی۔۔۔'' (صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب متی یقضی قضا رمضان، حدیث: 1849 (بیروت) و صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب قضا رمضان فی شعبان، حدیث: 1146 و سنن ابی داود، کتاب الصیام، باب تاخیر قضا رمضان، حدیث: 2399 صحیح)

اس میں دلیل ہے کہ دوسرے رمضان کے بعد تک گزشتہ رمضان کے روزوں کی تاخیر جائز نہیں ہے۔ الغرض ایسی عورتوں کو چاہئے کہ اللہ سے توبہ کریں اور جلد از جلد اپنے سابقہ بقیہ روزوں کی قضا دیں، اگرچہ اس دوسرے رمضان کے بعد ہی سہی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

**صفحہ نمبر 362**